سوال

(429) والد کا مشترکہ کمائی سے بنی ہوئی جگہ کو ہبہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کے والد کو موروثی مکان صرف ایک قطعہ ملا تھا زید قریب پچیس سال سے اپنے والد کے ساتھ تجارت کیا کرتا ہے بلکہ تجارت کا اکثر کام خرید وفروخت مہاجن کا لین دین اپنے ذمہ لے لیا والد برائے نام دکان پر بیٹھتے ہیں اسی آمدنی سے دوسرا قطعہ مکان و دیگر جائیداد خریدی گئی زید کے والد نے اپنی بہو (دوسرے لڑکے مرحوم کی بیوی) کو دونوں قطعے ہبہ کر دیے سوال یہ ہے کہ زید کے والد اپنے موروثی مکان جو ان کے باپ کی میراث سے ملا ہے اس کے علاوہ دوسرا مکان جو زید کی مشترک کمائی سے حاصل کیا گیا ہے ہبہ کر سکتے ہیں یا نہیں اور اگر ہبہ کر دیا تو جائز ہوگا یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زید جو قریب پچیس سال سے اپنے والد کے ساتھ تجارت کرتا ہے اگر اس تجارت میں زید اور اس کے والد دونوں کے روپے لگے ہیں یعنی زید کے والد اور زید دونوں اس تجارت میں روپیہ سے شریک ہیں تو اس صورت میں دوسرے مکان کو زید کے والد کسی شخص کو بلا اجازت زید ہبہ نہیں کر سکتے ہیں اور اگر ہبہ کر دیا تو ہبہ ناجائز ہوا۔ اگر اس تجارت میں صرف زید ہی کے روپے لگے تو اس صورت میں بھی یہی حکم ہے جو پہلی صورت میں مذکور ہوا اور اگر اس تجارت میں صرف والد زید کے روپے لگے ہیں تو اگر زید کے والد نے زید کو اس تجارت کے نفع میں شریک نہیں کیا ہے۔ بلکہ زید اپنے والد کے ساتھ بطریق تبرع اس تجارت کا کام کرتا ہے تو اس صورت میں زید کے والد دوسرے مکان کو ہبہ کر سکتے ہیں اور اگر ہبہ کر دیا تو جائز ہوا کیونکہ اس صورت میں اصل روپیہ اور اس کا نفع زید کے والد کا ہے پس زید کے والد کو اختیار ہے جس کو چاہیں دے دیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ: 658